بائیسویں دعا

## شدت وسختی کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ کَلَّفْتَنِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا اَنْتَ اَمْلَکُ بِہٖ مِنِّیْ وَ قُدْرَتُکَ عَلَیْہِ وَ عَلَیَّ اَغْلَبُ مِنْ قُدْرَتِیْ فَاَعْطِنِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ وَ خُذْ لِنَفْسِکَ رِضَاھَا مِنْ نَفْسِیْ فِیْ عَافِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ لاَ طَاقَۃَ لِیْ بِالْجَھْدِ وَ لاَ صَبْرَ لِیْ عَلَی الْبَلَآءِ وَ لاَ قُوَّۃَ لِیْ عَلَی الْفَقْرِ وَ لاَ تَحْظُرْ عَلَیَّ رِزْقِیْ وَلاَ تَکِلْنِیْ اِلٰی خَلْقِکَ بَلْ تَفَرَّدْ بِحَاجَتِیْ وَ تَوَلَّ کِفَایَتِیْ وَانْظُرْ اِلَیَّ وَانْظُرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فَاِنَّکَ اِنْ وَکَلْتَنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ عَجَزْتُ عَنْھَا وَ لَمْ اُقِمْ مَا فِیْہِ مَصْلَحَتُھَا وَ اِنْ وَکَلْتَنِیْ اِلٰی خَلْقِکَ تَجَھَّمُوْنِیْ وَ اِنْ اَلْجَاْتَنِیْ اِلٰی قَرَابَتِیْ حَرَمُوْنِیْ وَ اِنْ اَعْطَوْا اَعْطَوْا قَلِیْلاً نَکِدًا وَ مَنُّوْا عَلَیَّ طَوِیْلاً وَ ذَمُّوْا کَثِیْرًا بِفَضْلِکَ فَبِفَضْلِکَ اَللّٰھُمَّ فَاَغْنِنِیْ وَ بِعَظَمَتِکَ فَانْعَشْنِیْ وَ بِسَعَتِکَ فَابْسُطْ یَدِیْ وَ بِمَا عِنْدَکَ فَاکْفِنِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ خَلِّصْنِیْ مِنَ الْحَسَدِ وَاحْصُرْنِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ وَ وَرِّعْنِیْ عَنِ الْمَحَارِمِ وَ لاَ تُجَرِّئْنِیْ عَلَی الْمَعَاصِیْ وَاجْعَلْ ھَوَایَ عِنْدَکَ وَ رِضَایَ فِیْمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْکَ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَ فِیْمَا خَوَّلْتَنِیْ وَ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ کُلِّ حَالاَتِیْ مَحْفُوْظًا مَکْلُوْئًا مَسْتُوْرًا مَمْنُوْعًا مُعَاذًا مُجَارًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاقْضِ عَنِّیْ کُلَّ مَا اَلْزَمْتَنِیْہِ وَ فَرَضْتَہٗ عَلَیَّ لَکَ فِیْ وَجْہٍ مِنْ وُجُوْہِ طَاعَتِکَ اَوِ الْخَلْقِ مِنْ خَلْقِکَ وَ اِنْ ضَعُفَ عَنْ ذٰلِکَ بَدَنِیْ وَ وَھَنَتْ عَنْہُ قُوَّتِیْ وَ لَمْ تَنَلْہُ مَقْدُرَتِیْ وَلَمْ یَسَعْہُ مَالِیْ وَلاَ ذَاتُ یَدِیْ ذَکَرْتُہٗ اَوْ نَسِیْتُہٗ ھُوَ یَا رَبِّ مِمَّا قَدْ اَحْصَیْتَہٗ عَلَیَّ وَ اَغْفَلْتُہٗ اَنَا مِنْ نَفْسِیْ فَاَدِّہٖ عَنِّیْ مِنْ جَزِیْلِ عَطِیَّتِکَ وَ کَبِیْرِ مَا عِنْدَکَ فَاِنَّکَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ حَتّٰی لاَ یَبْقٰی عَلَیَّ شَیْءٌ مِّنْہُ تُرِیْدُ اَنْ تُقَاصَّنِیْ بِہٖ مِنْ حَسَنَاتِیْ اَوْ تُضَاعِفَ بِہٖ مِنْ سَیِّئَاتِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَارْزُقْنِی الرَّغْبَۃَ فِی الْعَمَلِ لَکَ لِاٰخِرَتِیْ حَتّٰی اَعْرِفَ صِدْقَ ذٰلِکَ مِنْ قَلْبِیْ وَ حَتّٰی یَکُوْنَ الْغَالِبُ عَلَیَّ الزُّھْدَ فِیْ دُنْیَایَ وَ حَتّٰی اَعْمَلَ الْحَسَنَاتِ شَوْقًا وَ اٰمَنَ مِنَ السَّیِّئَاتِ فَرَقًا وَ خَوْفًا وَ ھَبْ لِیْ نُوْرًا اَمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ وَ اَھْتَدِیْ بِہٖ فِی الظُّلُمَاتِ وَ اَسْتَضِیْءُ بِہٖ مِنَ الشَّکِّ وَ الشُّبُھَاتِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَارْزُقْنِیْ خَوْفَ غَمِّ الْوَعِیْدِ وَ شَوْقَ ثَوَابِ الْمَوْعُوْدِ حَتّٰی اَجِدَ لَذَّۃَ مَا اَدْعُوْکَ لَہٗ وَ کَاٰبَۃَ مَا اَسْتَجِیْرُ بِکَ مِنْہُ اَللّٰھُمَّ قَدْ تَعْلَمُ مَا یُصْلِحُنِیْ مِنْ اَمْرِ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ فَکُنْ بِحَوَآئِجِیْ حَفِیًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ ارْزُقْنِی الْحَقَّ عِنْدَ تَقْصِیْرِیْ فِی الشُّکْرِ لَکَ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فِی الْیُسْرِ وَ الْعُسْرِ وَ الصِّحَّۃِ وَ السَّقَمِ حَتّٰی اَتَعَرَّفَ مِنْ نَفْسِیْ رَوْحَ الرِّضَا وَ طُمَانِیْنَۃَ النَّفْسِ مِنِّیْ بِمَا یَجِبُ لَکَ فِیْمَا یَحْدُثُ فِیْ حَالِ الْخَوْفِ وَ الْاَمْنِ وَ الرِّضَا وَ السُّخْطِ وَ الضَّرِّ وَ النَّفْعِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَارْزُقْنِیْ سَلاَمَۃَ الصَّدْرِ مِنَ الْحَسَدِ حَتّٰی لاَ اَحْسُدَ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِکَ وَ حَتّٰی لاَ اَرٰی نِعْمَۃً مِّنْ نِعَمِکَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا اَوْ عَافِیَۃٍ اَوْ تَقْوٰی اَوْ سَعَۃٍ اَوْ رَخَاءٍ اِلَّا رَجَوْتُ لِنَفْسِیْ اَفْضَلَ ذٰلِکَ بِکَ وَ مِنْکَ وَحْدَکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَارْزُقْنِی التَّحَفُّظَ مِنَ الْخَطَایَا وَ الْاِحْتِرَاسَ مِنَ الزَّلَلِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ فِیْ حَالِ الرِّضَا وَ الْغَضَبِ حَتّٰی اَکُوْنَ بِمَا یَرِدُ عَلَیَّ مِنْھُمَا بِمَنْزِلَۃٍ سَوَآءٍ عَامِلاً بِطَاعَتِکَ مُؤْثِرًا لِرِضَاکَ عَلٰی مَا سِوَاھُمَا فِی الْاَوْلِیَآءِ وَ الْاَعْدَآءِ حَتّٰی یَاْمَنَ عَدُوِّیْ مِنْ ظُلْمِیْ وَ جَوْرِیْ وَ یَیْاَسَ وَلِیِّیْ مِنْ مَیْلِیْ وَ انْحِطَاطِ ھَوَایَ وَ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَدْعُوْکَ مُخْلِصًا فِی الرَّخَآءِ دُعَآءَ الْمُخْلِصِیْنَ الْمُضْطَرِّیْنَ لَکَ فِی الدُّعَآءِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

urdu.duas.org

۱۔ اے میرے معبود! تو نے (اصلاح وتہذیب نفس کے بارے میں) جو تکلیف مجھ پر عائد کی ہے اس پر تو مجھ سے زیادہ قدرت رکھتا ہے اور تیری قوت وتوانائی اس امر پر اور خود مجھ پر میری قوت و طاقت سے فزوں تر ہے۔ لہٰذا مجھے ان اعمال کی توفیق دے جو تیری خوشنودی کا باعث ہوں اور صحت وسلامتی کی حالت میں اپنی رضامندی کے تقاضے مجھ سے پورے کرلے۔

۲۔ بارِالہا! مجھ میں مشقت کے مقابلہ میں ہمت، مصیبت کے مقابلہ میں صبر اور فقر واحتیاج کے مقابلہ میں قوت نہیں ہے، لہٰذا میری روزی کو روک نہ لے اور مجھے اپنی مخلوق کے حوالے نہ کر بلکہ بلا واسطہ میری حاجت بر لا اور خود ہی میرا کارساز بن اور مجھ پر نظر شفقت فرما اور تمام کاموں کے سلسلہ میں مجھ پر نظر کرم رکھ۔ اس لئے کہ اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں اپنے امور کی انجام دہی سے عاجز رہوں گا اور جن کاموں میں میری بہبودی ہے انہیں انجام نہ دے سکوں گا اور اگر تو نے مجھے لوگوں کے حوالے کر دیا تو وہ تیوریوں پر بل ڈال کر مجھے دیکھیں گے اور اگر عزیزوں کی طرف دھکیل دیا تو وہ مجھے ناامید رکھیں گے۔ اور اگر کچھ دیں گے تو قلیل و ناخوشگوار اور اس کے مقابلہ میں احسان زیادہ رکھیں گے اور برائی بھی حد سے بڑھ کر کریں گے۔ لہٰذا اے میرے معبود! تو اپنے فضل وکرم کے ذریعہ مجھے بے نیاز کر اور اپنی بزرگی و عظمت کے وسیلہ سے میری احتیاج کو برطرف اور اپنی تونگری و وسعت سے میرا ہاتھ کشادہ کر دے اور اپنے ہاں کی نعمتوں کے ذریعہ مجھے (دوسروں سے) بے نیاز بنا دے۔

۳۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے حسد سے نجات دے اور گناہوں کے ارتکاب سے روک دے اور حرام کاموں سے بچنے کی توفیق دے اور گناہوں پر جرأت پیدا نہ ہونے دے اور میری خواہش و رغبت اپنے سے وابستہ رکھ اور میری رضامندی انہی چیزوں میں قرار دے جو تیری طرف سے مجھ پر وارد ہوں اور رزق و بخشش و انعام میں میرے لئے افزائش فرما اور مجھے ہر حال میں اپنے حفظ و نگہداشت، حجاب ونگرانی اور پناہ و امان میں رکھ۔

۴۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ہر قسم کی اطاعت کے بجا لانے کی توفیق عطا فرما جو تو نے اپنے لئے یا مخلوقات میں سے کسی کے لئے مجھ پر لازم و واجب کی ہو۔ اگرچہ اسے انجام دینے کی سکت میرے جسم میں نہ ہو اور میری قوت اس کے مقابلہ میں کمزور ثابت ہو اور میری مقدرت سے باہر ہو اور میرا مال و اثاثہ اس کی گنجائش نہ رکھتا ہو، وہ مجھے یاد ہو یا بھول گیا ہوں، وہ تو اے میرے پروردگار! ان چیزوں میں سے ہے جنہیں تو نے میرے ذمہ شمار کیا ہے اور میں اپنی سہل انگاری کی وجہ سے اسے بجا نہ لایا۔ لہٰذا اپنی وسیع بخشش اور کثیر رحمت کے پیش نظر اس (کمی) کو پورا کر دے، اس لئے کہ تو تونگر و کریم ہے، تاکہ اے میرے پروردگار! جس دن میں تیری ملاقات کروں اس میں سے کوئی ایسی بات میرے ذمہ باقی نہ رہے کہ تو اس کے مقابلہ میں یہ چاہے کہ میری نیکیوں میں کمی یا میری بدیوں میں اضافہ کر دے۔

۵۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور آخرت کے پیش نظر صرف اپنے لئے عمل کی رغبت عطا کر یہاں تک کہ میں اپنے دل میں اس کی صحت کا احساس کرلوں اور دنیا میں زہد و بے رغبتی کا جذبہ مجھ پر غالب آجائے اور نیک کام شوق سے کروں اور خوف و ہراس کی وجہ سے برے کاموں سے محفوظ رہوں اور مجھے ایسا نور (علم و دانش) عطا کر جس کے پرتو میں لوگوں کے درمیان (بے کھٹکے) چلوں پھروں اور اس کے ذریعہ تاریکیوں میں ہدایت پاؤں اور شکوک وشبہات کے دھندلکوں میں روشنی حاصل کروں۔

۶۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اندوہ عذاب کا خوف اور ثواب آخرت کا شوق میرے اندر پیدا کر دے تاکہ جس چیز

کا تجھ سے طالب ہوں اس کی لذت اور جس سے پناہ مانگتا ہوں اس کی تلخی محسوس کرسکوں۔

۷۔ بارالہا! جن چیزوں سے میرے دینی اور دنیوی امور کی بہبودی وابستہ ہے تو انہیں خوب جانتا ہے۔ لہٰذا میری حاجتوں کی طرف خاص توجہ فرما۔

۸۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور خوشحالی و تنگدستی اور صحت و بیماری میں جو نعمتیں تو نے بخشی ہیں ان پر ادائے شکر میں کوتاہی کے وقت مجھے اعتراف حق کی توفیق عطا کر تا کہ میں خوف و امن، رضا و غضب اور نفع و نقصان کے موقع پر تیرے حقوق و وظائف کے انجام دینے میں مسرت قلبی و اطمینان نفس محسوس کروں۔

۹۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے سینہ کو حسد سے پاک کر دے تا کہ میں مخلوقات میں سے کسی ایک پر اس چیز کی وجہ سے جو تو نے اسے اپنے فضل و کرم سے عطا کی ہے حسد نہ کروں، یہاں تک کہ میں تیری نعمتوں میں سے کوئی نعمت، وہ دین سے متعلق ہو یا دنیا سے، عافیت سے متعلق ہو یا تقویٰ سے، وسعت رزق سے متعلق ہو یا آسائش سے، مخلوقات میں سے کسی ایک کے پاس نہ دیکھوں مگر یہ کہ تیرے وسیلہ سے اور تجھ سے اے خدائے یگانہ و لاشریک اس سے بہتر کی اپنے لئے آرزو کروں۔

۱۰۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور دنیا و آخرت کے امور میں خواہ خوشنودی کی حالت ہو یا غضب کی، مجھے خطاؤں سے تحفظ اور لغزشوں سے اجتناب کی توفیق عطا فرما، یہاں تک کہ غضب و رضا کی جو حالت پیش آئے میری حالت یکساں رہے اور تیری اطاعت پر عمل پیرا رہوں اور دوست و دشمن کے بارے میں تیری رضا اور اطاعت کو دوسری چیزوں پر مقدم کروں، یہاں تک کہ دشمن کو میرے ظلم و جور کا کوئی اندیشہ نہ رہے اور میرے دوست کو بھی جنبہ داری اور دوستی کی رو میں بہ جانے سے مایوسی ہوجائے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو راحت و آسائش کے زمانہ میں پورے اخلاص کے ساتھ ان مخلصین کی طرح دعا مانگتے ہیں جو اضطرار و بیچارگی کے عالم میں دست بہ دعا رہتے ہیں۔ بے شک تو قابل ستائش اور بزرگ و برتر ہے۔

urdu.duas.org